News of the Sports

April 17 , 2018

کامن ویلتھ گیمز، واپڈا نے 5 میڈلز اپنے نام کئے

کھیلوں میں واحد گولڈ میڈل حاصل کرنے والے انعام بٹ کا تعلق واپڈا سے ہے

لاہور(سپورٹس رپورٹر) پاکستان کی نمائندگی کا اعزاز حاصل کرنے والے واپڈا کے کھلاڑیوں نے 21 ویں کامن ویلتھ گیمز میں ایک بار پھر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پاکستان نے کامن ویلتھ گیمز میں مجموعی طور پر پانچ میڈلز حاصل کئے ،جن میں ایک گولڈ اور چار برونز میڈلز شامل ہیں۔ پاکستان کیلئے واحد گولڈ میڈل واپڈا کے کھلاڑی جبکہ چار میں سے تین برونز میڈل بھی واپڈا ہی کے کھلاڑیوں نے جیتے۔تفصیلات کے مطابق پاکستان کے لئے واحد طلائی تمغہ جیتنے والے ریسلر محمد انعام بٹ کا تعلق واپڈا سے ہے۔ اُنہوں نے 86 کلوگرام کیٹیگری میں اپنے ملک کے لئے یہ کارنامہ سرانجام دیا۔ واپڈا کے ویٹ لفٹر نوح دستگیر نے 105 کلوگرام کیٹیگری میں پاکستان کے لئے برونز میڈل حاصل کیا۔ واپڈا کے طلحہ طالب 62 کلوگرام کیٹیگری میں پاکستان کے لئے برونز میڈل جیتنے میں کامیاب رہے۔ اُنہوں نے اپنی کیٹیگری میں 132 کلوگرام سنیچ ان وزن کے ساتھ کامن ویلتھ گیمز کا نیا ریکارڈ بھی قائم کیا۔ اسی طرح واپڈا کے ریسلر محمد بلال نے 57 کلوگرام کیٹیگری میں پاکستان کے لئے برونز میڈل حاصل کیا۔ چیئرمین واپڈا اور کامن ویلتھ گیمز میں پاکستانی دستے کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) مزمل حسین نے گیمز میں واپڈا کے کھلاڑیوں کی شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ واپڈا کے کھلاڑی مستقبل میں بھی بین الاقوامی مقابلوں میں پاکستان کے لئے کامیابیاں حاصل کریں گے۔

روزنامہ ایکسپریس

کامیابی 4 سال قبل کی مایوسی کا ازالہ ہے

انعام بٹ

ملک کیلیے مزید اعزازات جیتنا چاہتا ہوں، پتہ نہیں کون سا میڈل جیتوں تو میرا نام پرائیڈ آف پر فارمنس کیلیے نامزد ہو گا، ریسلر

کراچی (اسپورٹس ڈیسک) 21 ویں کامن ویلتھ گیمز میں پاکستان کے واحد گولڈ میڈلسٹ پہلوان انعام بٹ کا کہنا ہے کہ وہ اس کامیابی کو 4 سال قبل ہونے والی مایوسی کا ازالہ سمجھتے ہیں، گلاسگو میں پاکستان ایک بھی طلائی تمغہ نہیں جیت سکا تھا اور وہ خود گھٹنے کی تکلیف میں مبتلا ہو گئے تھے۔ برطانوی ویب سائٹ کو انٹرویو میں انھوں نے کہا کہ میں جب گولڈ کوسٹ پہنچا تو صرف گولڈ میڈل کے بارے میں سوچ رہا تھا، گذشتہ کامن ویلتھ گیمز کے ریسلنگ مقابلوں میں جب بھارت کا ترانہ بجا تو میرا دل خون کے آنسو رو رہا تھا کہ ہمارا قومی پرچم و ترانہ کیوں شامل نہیں؟ انھوں نے بتایا کہ میں گلاسگو میں گھٹنے کی تکلیف میں مبتلا ہو گیا اور ڈاکٹرز نے کہہ دیا تھا کہ میں 6 ماہ تک ریسلنگ نہیں کر سکتا، اس کے باوجود میں نے ایک ٹانگ پر مقابلے کیے اور 3 فائٹس جیتیں لیکن کانسی کے تمغے کے لیے ہونے والی فائٹ 6-6 پوائنٹس سے برابر ہونے کے بعد ٹیکنیکل بنیاد پر ہار گیا۔ انعام بٹ نے کہا کہ کامن ویلتھ گیمز سے قبل میں نے حکومت سے ٹریننگ کے لیے مالی مدد کی اپیل کی لیکن اس کا کوئی اثر نہ ہوا، میری ایک وڈیو وائرل ہوئی تھی جس میں حکومت سے کہا تھا کہ وہ مجھے کامن ویلتھ گیمز کی ٹریننگ کے لیے 10 لاکھ روپے دے اور اگر میں تمغہ نہ جیت سکوں تو میں یہ رقم واپس کر دوں گا، اس اپیل کا کوئی نتیجہ بر آمد نہ ہوا اور مجھے ٹریننگ کے لیے پاکستان ریسلنگ فیڈریشن اور اپنی مدد آپ پر ہی بھروسہ کرنا پڑا۔ انھوں نے کہا کہ وہ کامن ویلتھ گیمز میں 2 طلائی تمغے جیتنے والے واحد ریسلر ہیں لیکن حکومت کی جانب سے پذیرائی نہ ہونے پر مایوس بھی ہیں۔ انھوں نے 2010 میں پہلی بار بھارت میں منعقدہ کامن ویلتھ گیمز میں گولڈ میڈل جیتا تھا، وہ ایشین بیچ چیمپئن شپ، ساؤتھ ایشین گیمز، کامن ویلتھ ریسلنگ چیمپئن شپ اور ورلڈ بیچ گیمز میں بھی طلائی تمغے جیت چکے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پتہ نہیں میں کونسا میڈل جیتوں گا جس پر میرا نام بھی پرائیڈ آف پرفارمنس کے لیے نامزد کیا جائے گا۔ گوجرانوالہ سے تعلق رکھنے والے ریسلر کا کہنا تھا کہ وقت آگیا ہے کہ حکومت اس بات پر توجہ دے کہ کون سا کھیل اور کون سے شہر پاکستان کو سب سے زیادہ میڈلز جیت کر دے رہے ہیں۔ خیال رہے کہ ان دولتِ مشترکہ کھیلوں میں پاکستان نے جو کل 5 تمغے جیتے ہیں ان میں سے 3 تمغے جیتنے والوں کا تعلق گوجرانوالہ سے ہی ہے، لہٰذا حکومت کو چاہیے کہ وہ گوجرانوالہ شہر میں مضبوط انفرااسٹرکچر قائم کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ ورلڈ بیچ گیمز میں طلائی تمغہ جیتنے کے بعد سیکریٹری پنجاب اسپورٹس کی ہدایت پر مجھے گوجرانوالہ میں ایک چھوٹی سی جگہ دی گئی اس کو بہتر کرنے کے لیے میں نے پی ایس بی کی جانب سے دیے گئے 5 لاکھ روپے لگا دیے، وہ جگہ اتنی چھوٹی ہے کہ ریسلنگ کا میٹ بھی اس پر پورا نہیں آتا لیکن میں نہ صرف وہاں ٹریننگ کرتا ہوں بلکہ 40، 50 لڑکوں کو بھی ٹریننگ دے رہا ہوں۔ میں ریسلنگ فیڈریشن کے ارشد ستار کا معترف ہوں جو ریسلنگ کے لیے دن رات کام کر رہے ہیں۔ 4 سال قبل جب ارشد ستار نے فیڈریشن کے سیکریٹری کا عہدہ سنبھالا تھا اس وقت پورے پاکستان میں صرف 8 میٹ تھے لیکن آج ان کی کوششوں سے ریسلنگ میٹ کی تعداد 30 سے زائد ہو چکی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ گولڈ میڈل کے حصول کے بعد میں زیادہ سوچنا نہیں چاہتا بلکہ میری نظریں اگلے ہدف پر ہیں، وسائل کتنے ہی محدود ہوں اور حکومت مدد کرے یا نہ کرے میں اپنی محنت جاری رکھوں گا۔

ABC CERTIFIED
Daily JEHAN PAKISTAN
جہان پاکستان

حکومت مدد کرے یا نہ کرے محنت جاری رکھنی ہے انعام بٹ

گزشتہ گیمز میں بھارت کا ترانہ بجا تو دل خون کے آنسو رو رہا تھا، گوجرانوالہ میں انفراسٹرکچر کو مضبوط کیا جائے، انٹرویو

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) کامن ویلتھ گیمز میں پاکستان کا واحد گولڈ میڈل جیتنے والے پہلوان انعام بٹ نے کہا ہے کہ طلائی تمغہ جیتنا میرے کیلئے بہت ضروری تھا، جب گولڈ کوسٹ پہنچا تو صرف اور صرف گولڈ میڈل کے بارے میں سوچ رہا تھا، ہر قیمت پر گولڈ میڈل جیتنا چاہتا تھا کیونکہ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ گذشتہ کامن ویلتھ گیمز کے ریسلنگ مقابلوں میں جب بھارت کا ترانہ بجا تو میرا دل خون کے آنسو رو رہا تھا کہ ہمارا قومی پرچم اور قومی ترانہ کیوں نہیں؟ انھوں نے بتایا کہ میں گلاسگو میں گھٹنے کی تکلیف میں مبتلا ہو گیا تھا اور ڈاکٹرز نے کہہ دیا تھا کہ میں چھ ماہ تک ریسلنگ نہیں کر سکتا اس کے باوجود میں نے ایک ٹانگ پر مقابلے کیے اور تین فائٹس جیتیں لیکن کانسی کے تمغے کے لیے ہونے والی فائٹ چھ چھ پوائنٹس سے برابر ہونے کے بعد ٹیکنیکل بنیاد پر ہارا تھا۔ انعام بٹ نے کہا کہ اس بار کامن ویلتھ گیمز سے قبل میں نے حکومت سے ٹریننگ کے لیے مالی مدد کی جو اپیل کی تھی اس کا بھی کوئی اثر نہ ہوا۔ میری ایک وڈیو وائرل ہوئی تھی جس میں میں نے حکومت سے کہا تھا کہ وہ مجھے کامن ویلتھ گیمز کی ٹریننگ کے لیے دس لاکھ روپے دے اور اگر میں تمغہ نہ جیت سکوں تو میں یہ رقم واپس کر دوں گا لیکن میری اس اپیل کا کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوا اور مجھے ٹریننگ کے لیے پاکستان ریسلنگ فیڈریشن اور اپنی مدد آپ پر ہی بھروسہ کرنا پڑا۔ پتہ نہیں اب میں کونسا میڈل جیتوں گا جس پر میرا نام بھی پرائیڈ آف پرفارمنس کے لیے نامزد کیا جائے گا۔ انعام بٹ کا تعلق گوجرانوالہ سے ہے اور ان کا کہنا ہے کہ وقت آ گیا ہے کہ حکومت اب اس بات پر توجہ دے کہ کون سا کھیل اور کون سا شہر پاکستان کو سب سے زیادہ میڈلز جیت کر دے رہے ہیں۔ خیال رہے کہ ان دولتِ مشترکہ کھیلوں میں پاکستان نے جو کل پانچ تمغے جیتے ہیں ان میں سے تین تمغے جیتنے والوں کا تعلق گوجرانوالہ سے ہی ہے۔ ویٹ لفٹنگ اور ریسلنگ میں پاکستان بین الاقوامی مقابلوں میں سب سے زیادہ تمغے جیتنے میں کامیاب ہوتا ہے اور اس میں گوجرانوالہ شہر کا کردار ہمیشہ سے اہم رہا ہے لہذا حکومت کو چاہیے کہ وہ ان کھیلوں کے سلسلے میں گوجرانوالہ شہر میں مضبوط انفرااسٹرکچر قائم کرے۔

کامن ویلتھ گیمز: پاکستان کیلیے واپڈا کے پلیئرز کی عمدہ پرفارمنس

ایک گولڈ اور 4 برانز میڈلز کے ساتھ کامیابی میں حصہ ڈالا، چیئرمین کی مبارکباد

لاہور (کامرس رپورٹر) پاکستان کی نمائندگی کا اعزاز حاصل کرنے والے واپڈا کھلاڑیوں نے کامن ویلتھ گیمز میں ایک بار پھر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، پاکستان نے کامن ویلتھ گیمز میں مجموعی طور پر 5 میڈلز حاصل کیے، جن میں ایک گولڈ اور 4 برانز میڈلز شامل ہیں۔ پاکستان کیلیے واحد گولڈ میڈل واپڈا کے کھلاڑی جبکہ 4 میں سے 3 برانز میڈل بھی واپڈا ہی کے کھلاڑیوں نے جیتے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان کے لیے واحد طلائی تمغہ جیتنے والے ریسلر محمد انعام بٹ کا تعلق واپڈا سے ہے۔ انھوں نے 86 کلوگرام کیٹیگری میں ملک کے لیے یہ کارنامہ سرانجام دیا ،واپڈا کے ویٹ لفٹر نوح دستگیر نے 105 کلوگرام کیٹیگری میں پاکستان کیلیے برانز میڈل حاصل کیا۔ واپڈا کے طلحہ طالب 62 کلوگرام کیٹیگری میں پاکستان کیلیے کانسی کا تمغہ لانے میں کامیاب رہے۔ انھوں نے 132 کلوگرام وزن کیساتھ کامن ویلتھ گیمز کا نیا ریکارڈ بھی قائم کیا، واپڈا کے ریسلر محمد بلال نے 57 کلوگرام میں پاکستان کے لیے برانز میڈل حاصل کیا۔ چیئرمین واپڈا اور کامن ویلتھ گیمز میں پاکستانی دستے کے سربراہ چیف ڈی مشن لیفٹیننٹ جنرل (ر) مزمل حسین نے گیمز میں واپڈا کے کھلاڑیوں کی شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ واپڈا کے کھلاڑی مستقبل میں بھی بین الاقوامی مقابلوں میں ملک کے لیے کارہائے نمایاں انجام دیں گے ، دریں اثناء واپڈا اسپورٹس بورڈ کے دیگر عہدیداروں نے بھی پاکستان کیلیے میڈلز جیتنے پر واپڈا کے پلیئرز کو خراج تحسین پیش کیا۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ کامن ویلتھ گیمز میں ملک کیلیے میڈلز جیتنے والے ادارے کے کھلاڑیوں کو واپڈا اسپورٹس بورڈ کی مراعاتی پالیسی کے تحت ملازمت میں ترقی اور نقد انعامات سے نوازا جائیگا۔ جنوری 2017 سے اپریل 2018 کے دوران واپڈا کے کھلاڑیوں نے بین الاقوامی مقابلوں میں بشمول کامن ویلتھ گیمز گولڈ کوسٹ پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے 11 گولڈ، 11 سلور اور 41 برانز میڈل حاصل کیے۔ اس وقت واپڈا کی 33 ٹیمیں قومی چیمپئن جبکہ 18 رنرز اپ ہیں۔ واپڈا اسپورٹس بورڈ کے مختلف یونٹوں کے ساتھ ملک بھر سے دو ہزار 2 سو سے زائد کھلاڑی اور آفیشلز وابستہ ہیں، مختلف کھیلوں میں مجموعی طور پر 65 ٹیمیں ہیں جن میں سے 37 مردوں جبکہ 28 خواتین کی ہیں۔ واپڈا نے ملک میں کھیلوں کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے 4 نئے اقدامات متعارف کرائے ہیں۔ ان اقدامات میں واپڈا اسپورٹس انڈوومنٹ فنڈ، واپڈا ایتھلیٹکس کولٹس، فوکس آن فٹنس اینڈ فیلڈنگ اور ٹی 12 اسکول کرکٹ شامل ہیں۔

اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار
روزنامہ اوصاف

21ویں کامن ویلتھ گیمز میں واپڈا کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی

لاہور (سپورٹس ڈیسک) پاکستان کی نمائندگی کا اعزاز حاصل کرنے والے واپڈا کھلاڑیوں نے 21ویں کامن ویلتھ گیمز میں ایک بار پھر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، پاکستان نے کامن ویلتھ گیمز میں مجموعی طور پر پانچ میڈلز حاصل کیے، جن میں ایک گولڈ اور چار برونز میڈلز شامل ہیں، پاکستان کیلئے واحد گولڈ میڈل واپڈا کے کھلاڑی جبکہ چار میں سے تین برونز میڈل بھی واپڈا ہی کے کھلاڑیوں نے جیتے، تفصیلات کے مطابق پاکستان کیلئے واحد طلائی تمغہ جیتنے والے ریسلر محمد انعام بٹ کا تعلق واپڈا سے ہے، انہوں نے 86 کلوگرام کیٹیگری میں اپنے ملک کیلئے یہ کارنامہ سرانجام دیا، واپڈا کے ویٹ لفٹر نوح دستگیر نے 105 کلوگرام کیٹیگری میں پاکستان کیلئے برونز میڈل حاصل کیا، واپڈا کے طلحہ طالب 62 کلوگرام کیٹیگری میں پاکستان کیلئے برونز میڈل جیتنے میں کامیاب رہے، انہوں نے اپنی کیٹیگری میں 132 کلوگرام (ان سنیچ) وزن کے ساتھ کامن ویلتھ گیمز کا نیا ریکارڈ بھی قائم کیا۔ اسی طرح واپڈا کے ریسلر محمد بلال نے 57 کلوگرام کیٹیگری میں پاکستان کے لئے برونز میڈل حاصل کیا، چیئرمین واپڈا اور کامن ویلتھ گیمز میں پاکستانی دستے کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل مزمل حسین (ریٹائرڈ) نے گیمز میں واپڈا کے کھلاڑیوں کی شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ واپڈا کے کھلاڑی مستقبل میں بھی بین الاقوامی مقابلوں میں پاکستان کیلئے کامیابیاں حاصل کریں گے، دریں اثناء واپڈا اسپورٹس بورڈ کے دیگر عہدیداروں نے بھی پاکستان کیلئے میڈلز جیتنے پر واپڈا کے کھلاڑیوں کو خراج تحسین پیش کیا، یہ امر قابل ذکر ہے کہ کامن ویلتھ گیمز میں پاکستان کے لئے میڈلز جیتنے والے واپڈا کھلاڑیوں کو واپڈا سپورٹس بورڈ کی مراعاتی پالیسی کے تحت ملازمت میں ترقی اور نقد انعامات سے نوازا جائیگا، یہ امر قابل ذکر ہے کہ واپڈا گزشتہ پانچ دہائیوں سے ملک میں کھیلوں کی سرپرستی کر رہا ہے، واپڈا کے کھلاڑی نہ صرف قومی مقابلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں بلکہ بین الاقوامی مقابلوں میں بھی پاکستان کیلئے کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔

Wapda to reward CWG medal winners

LAHORE:: Wapda has announced that promotion and cash awards will be given to the department's athletes who won the medals in the just-ended 21st Commonwealth Games in the Australian city of Gold Coast.

According to a press release issue by the Wapda Sports Board, out of five medal winners, four athletes are from Wapda.

Among them the lone gold medal winner, wrestler Mohammad Inam Butt is also included, who grabbed medal in 86kgs category. Weightlifters, Nooh Dastagir (105+kgs), Talha Talib (62kgs category), wrestler Mohammad Bilal (57 kgs), who all won bronze medals are on Wapda's payroll.

Meanwhile, Wapda chairman Lt Gen Muzammil Hussain hailed the performances of the medal winners and also ensured promotions and cash awards for them.

"Wapda has been patronising sports in Pakistan for more than 55 years. Its players have not only been showing their class at the national level but also bringing laurels to Pakistan in international competitions. In January 2017 to April 2018 alone, Wapda won 11 gold, 11 silver and 41 bronze medals for Pakistan in various international events, including the recently-concluded Gold Coast Commonwealth Games," the press release stated.

"At present, Wapda is national champion in 33 sports and runners-up in 18 disciplines. Wapda is the biggest employer of sportspersons in Pakistan, as more than 2,200 players and sport officials are associated with various units of Wapda Sports Board across the country," it concluded.—Sports Reporter

The Nation

Wapda players excel in C'Wealth Games

LAHORE - Wapda players, representing Pakistan, yet again brought laurels for the country in the 21st Commonwealth Games held in Gold-Coast, Australia. Pakistan won one gold and four bronze medals in the Games, out of which Wapda players grabbed one gold and three bronze for Pakistan, said Wapda spokesman here Monday. Wapda wrestler M Inam Butt won only gold for the country in 86kg category while weightlifter Nauh Dastgir secured bronze in 105+kg category. Likewise, Wapda wrestler M Bilal won bronze medal in 57kg category while Wapda weightlifter Talha Talib b bagged bronze for Pakistan in 62kg category. He also created new Commonwealth record by lifting 132kg weight in snatch. Wapda chairman Lt Gen Muzammil Hussain (R) felicitated Wapda players on their brilliant performance in the Games.–Staff Reporter

Daily Times
Your right to know A new voice for a new Pakistan

WAPDA players shine in Gold Coast Commonwealth Games

LAHORE: The Pakistan Water and Power Development Authority (WAPDA) players, representing Pakistan, yet again brought laurels to the country with their brilliant performance in the 21st Commonwealth Games which concluded in Gold Coast, Australia on Sunday. Pakistan won one gold and four bronze medals in the Games, out of which WAPDA players grabbed one gold and three bronze medals for Pakistan. WAPDA wrestler Muhammad Inam Butt won the only gold medal for the country in 86kg category. WAPDA weightlifter Nauh Dastgir secured bronze medal in 105+kg category. Likewise, WAPDA wrestler Muhammad Bilal won bronze medal in 57kg category. WAPDA weightlifter Talha Talib grabbed bronze medal for Pakistan in 62kg event. He also created new Commonwealth record by lifting 132kg weight in snatch. WAPDA chairman and chef de mission of the Pakistan contingent Lt Gen (r) Muzammil Hussain has felicitated WAPDA players on their brilliant performance in the Games, expressing the hope that WAPDA players will continue to bring laurels for the country in the upcoming international events as well. Meanwhile, WAPDA Sports Board office bearers also congratulated WAPDA players on winning medals for the country in the Commonwealth Games. It is pertinent to mention that WAPDA's medal winners will get promotions and cash awards as per WAPDA Sports Board incentive policy, which aims at encouragement of the players for continuity and further improvement in their performance. WAPDA has been patronizing sports in Pakistan for more than fifty five years. Its players have not only been showing their class at the national level but also bringing laurels for Pakistan in international competitions.

INTERNATIONAL
THE NEWS e-PAPER
Editor-in-chief: Mir Shakil-ur-Rahman

Commonwealth Games 2018: 'Pakistan's performance a wake-up call for sports authorities'

GOLD COAST, Australia: Some people back in Pakistan, particularly Pakistan Sports Board (PSB) and Pakistan Olympic Association (POA), might be happy that the country at least clinched a gold in the 21st Commonwealth Games which concluded here on Sunday. But those aware of the fact know exactly that Pakistan didn't perform well in the quadrennial event in which an 87-member contingent took part in ten disciplines.

It's a wake-up call for the sports authorities and they will have to get serious for the sports promotion, otherwise, it will be too late. And that's exactly what the country's premier wrestler Mohammad Inam feels.

"It's time for our sports authorities to get serious and come up with a solid plan and investment. It's really horrific that a country fields its 87-member contingent in the Commonwealth Games and lifts only a single gold. If this time too we did not learn then I don't think we would ever compete at major stages," Inam told 'The News' in an interview here on Sunday.

Inam on Saturday lifted the first gold for Pakistan when he defeated Nigeria's Melvin Bibo in the 86 kilogramme freestyle wrestling competitions final here at the Carrara Stadium wrestling facility. The 41-year-old Bibo is World No 2. This was the second gold from Inam, who had also to his credit a gold in the 2010 Commonwealth Games in India.

The 29-year-old Inam wants a lot of investment in sports."It's time to invest. And the way we are going is pathetic. There should be some improvement," Inam conceded.

When asked whether he was satisfied with his performance in the Commonwealth Games, the fighter said: "It was not bad as it was up to the level on which we had trained. A win may hide your mistakes but as a player you must think whether you have made mistakes. I will try to work on my weaknesses and further strengthen myself for the future challenges."

Besides lifting the world title in the last year's World Beach Championships in Turkey, Inam had also claimed the only silver for the country in the Commonwealth Wrestling Championships in South Africa in 2017. After the Gold Coast achievement, Inam's next major targets are the Asian Games and 2020 Tokyo Olympics. But both events are not that easy and Inam knows that.

“You know, Asian Games are like Olympics for us. In Asian Games in my own 86kg, an Iranian fighter will also compete who is a world and Olympic champion. And for bravely facing such a big challenge, I will need at least three and a half months’ training abroad. And the government will have to play a big part in it. If I am given support then you can say I have a chance in the Asiad,” Inam conceded.

“After returning home from Gold Coast if we wasted time then it would not be easy. It’s a good stage to add to my solid form,” the wrestler said.The Asian Games will be held in the Indonesian cities of Jakarta and Palembang from August 18 to September 2.

Besides Inam’s gold, grapplers Tayyab Raza and Mohammad Bilal (57kg) won bronze medals for Pakistan in Gold Coast. Weightlifters Nooh Dastagir Butt (+105kg) and Talha Talib (62kg) also captured bronze in the 12-day event.

Inam is also thinking about Olympics. “If the government ensures its support then I will plan for the 2020 Olympics as there are hardly two years left,” the wrestler said.About his fellow wrestlers’ performance in the Commonwealth Games, Inam thinks it was good. “I think the performance of our boys was good. I am happy with that. If we go back we can see that during the last five years wrestling’s contribution in international circuit has been on the top. It’s time to respect this game,” the wrestler said.

He made it clear he would play until he had energy.“I asked an Indian wrestler Sushil Kumar that he has won medals in World Championships and Olympics, so how long he will play. He told me that there is no age for any player. A player should play until he is fit. I am 29 years old and will continue to play until I remain fit,” Inam said.Sushil on Saturday also won gold here in the 74kg competitions